ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

# HUMSAFAR

## MARRIAGE COUNSELLING CELL

## MEDIA REFLECTIONS

**APR-2009**


**Prepared By**
**Jenab Eishan Ahmad Dar**
**Media Consultant**
**Humsafar Marriage Counselling Cell**

**03 APRIL 2009 AFTAB**

### ناجائز لین دین اور وازہ وان کے بغیر

## تین شادیاں انجام دیں گئیں

سرینگر/ آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی برکتوں والی کے اصلاحی پروگرام کے تحت ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی طرف سے رواں ہفتے کے دوران مزید تین شادیاں انجام دیں گئیں پہلی شادی جناب توصیف احمد یتو (ترال) کی محترمہ تسلیمہ دختر عبدالخالق شیخ (پانپور) کیساتھ دوسری شادی عبدالمجید شیخ (پانپور) کی محترمہ کلثوم دختر عبدالمجید یتو (ترال) کیساتھ اور تیسرے شادی بشیر احمد نجار (چھانہ پورہ) کی

/جاری صفحہ ۷ پر

"AFTAB"

Dated:- 3-04-09

## ناجائز لین دین

محترمہ عابدہ دختر محمد عبداللہ (صورہ) کیساتھ منعقد ہوئیں، تینوں شادیوں میں مہر کی رقم نقد مجالس میں ہی ادا کی گئی اور یہ شادیاں ہر قسم کی بری رسم اسراف ناجائز لین دین اور دکھاوا کے بغیر انجام پائیں۔ نہ لڑکے والوں نے کوئی فضول خرچی کی اور نہ لڑکی والوں پر کسی قسم کا بوجھ پڑا علاقے کے لوگوں نے اس قسم کی سادہ شادیوں کو کافی سراہا۔

**03 APRIL 2009 KASHMIR UZMA**

# سادہ نکاح خوانی کی تقاریب

سرینگر/آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی اصلاحی پروگرام کے تحت ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی طرف سے رواں ہفتے کے دوران مزید 3 شادیاں انجام دی گئیں۔پہلی شادی توصیف احمد یتو ترال کی تسلیمہ دختر عبدالخالق شیخ پانپور کے ساتھ، دوسری شادی عبدالحمید شیخ کی کلثوم دختر عبدالمجید یتو ترال کے ساتھ اور تیسری شادی بشیر احمد نجار چھانہ پورہ کی عابدہ دختر محمد عبداللہ صورہ کے ساتھ منعقد ہوئیں۔

Kashmir Uzma
03-04-09

**03 APRIL 2009 RISING KASHMIR**

Rising Kashmir
3-04-09

# 3 austere marriages organised

Srinagar, April 2: The Hamsafar Marriage Counselling Cell HMCC Thursday organised three austere marriage ceremonies this week.

In a statement, HMCC spokesman said three marriages were organised in simple and modest manner without any sumptuous present day expenditures.

**04 APRIL 2009 SRINAGAR TIMES**

# ہمسفر کے پروگرام کے تحت رواں ہفتے میں تین سادہ شادیاں کرائی گئیں

## نوجوان اپنے والدین کو سادہ شادی پر راضی کرانے کی تگ و دو میں مصروف

سرینگر/آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی کے اصلاحی پروگرام کے تحت ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی طرف سے رواں ہفتے کے دوران مزید تین سادہ شادی انجام دی گئیں۔ پہلی شادی توصیف احمد یتو (ترال) کی تسلیمہ دختر عبدالخالق شیخ (پانپور) کے ساتھ، دوسری شادی عبدالمجید شیخ (پانپور) کی محترمہ کلثوم دختر عبدالمجید یتو (ترال) کے ساتھ اور تیسری شادی بشیر احمد نجار (چھانہ پورہ) کی محترمہ عابدہ دختر محمد عبداللہ (صورہ) کے ساتھ منعقد ہوئیں۔ تینوں شادیوں میں مہر کی رقم نقد نکاح مجالس میں ہی ادا کی گئی اور یہ شادیاں ہر قسم کی بری رسم، اسراف، ناجائز لین دین اور دکھاوا کے بغیر انجام پائیں۔ نہ لڑکے والوں نے کوئی فضول خرچی کی اور نہ لڑکی والوں پر کسی قسم کا بوجھ پڑا۔ علاقے کے لوگوں نے اس قسم کی سادہ شادیوں کو کافی سراہا۔ ادھر ایسے نوجوانوں کی ایک اچھی خاصی تعداد ہمسفر کے مرکزی دفتر اسلامک دعوت سینٹر پر اپنے والدین کے ہمراہ آنے لگے ہیں جن کی شادیاں اس سال ہونے کو جا رہی ہیں اور ان کے رشتے کی بات پیشہ ور درمیانہ داروں کی وساطت سے طے ہوئی ہے مگر اب وہ اپنی شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینا چاہتے ہیں جس پر اپنے والدین کو راضی اور تیار کرانے کے لئے وہ ہمسفر میریج سیل کے ذمہ داروں کے پاس آتے ہیں تاکہ وہ ان کے والدین کو سادہ شادی کی افادیت اور اہمیت کو سمجھائیں گے، اور بری رسومات اور اسراف سے بھرپور شادی کے نقصانات، مضر اثرات اور خراب نتائج سے ان کو آگاہ کریں گے۔ اس قسم کے افہام و تفہیم اور کونسلنگ سے کئی والدین اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے خوشی خوشی راضی اور تیار ہو رہے ہیں۔

Srinagar Times (04-04-09)

**07 APRIL 2009 AFTAB**

# کشمیری مسلمانو! میری اس نصیحت کو لازم پکڑو

## اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ کیا کرو

میں ایک ایسا کشمیری مسلمان ہوں، جس کی تین لڑکیاں ہیں، چند سال پہلے میں اپنی لڑکیوں کی شادیوں کے بارے میں بہت زیادہ فکرمند تھا، اس لئے کہ آج کے شادی کے بازار میں جتنا ایک لڑکی کی شادی پر خرچہ آتا ہے، اتنا میرے پاس نہیں تھا، لڑکے والے درمیانداروں کے ذریعے اتنا زیادہ جہیز مانگنے لگے، جتنا ہمارے بس میں نہیں تھا، اس فکر اور غم نے ان لڑکیوں کی ماں کو یعنی میری اہلیہ کو ٹی بی بیماری میں مبتلا کر دیا، جس کا علاج کرتے کرتے آخرکار وہ اس دنیا سے انتقال کر گئی، ادھر جب ہماری وادی کشمیر میں آسان نکاح اور سادہ شادی کرانے کے لئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے قائم ہونے کا اعلان ہوا، تو ہم نے بھی اپنی لڑکیوں کے نکاح کرانے کے لئے وہاں نام درج کروادئے، الحمدللہ ہماری تینوں لڑکیوں کے آسان نکاح اور سادہ شادیاں ہمسفر کے ذریعے دو سالوں کے اندر اندر انجام پائیں، اور تینوں شادیوں پر بالکل کوئی خرچہ نہیں ہوا، صرف اتنا کہ جتنا میں نے اپنی لڑکیوں کو اپنی طرف سے اُن کی شادیوں پر تھوڑے سے زیورات بطور عطیہ کے اپنی مرضی سے دے، اور کچھ نہیں، پھر میں ان لڑکیوں کی ماں کی قبر پر گیا، اور وہاں روتے روتے اُس کی قبر کو مخاطب بنا کر کہا، اے اُس دنیا میں رہنے والی، تیری تینوں بیٹیوں کی شادیاں اچھی طرح سے ہوگئی، اب تو قبر میں اچھی طرح سے آرام کرنا، میں بھی بہت جلد تم سے ملنے والا ہوں۔

میں اخبار کی وساطت سے سارے کشمیر کے مسلمانوں سے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ کیا کریں، ورنہ کتنی غیر شادی شدہ بیٹیوں کے والدین ٹی بی جیسی بیماری میں مبتلا ہو کر ختم ہو جائیں گے، خدارا میری اس نصیحت کو لازم پکڑو۔

عبدالحمید شاہ لال بازار سرینگر

07-04-09

"AFTAB"

**07 APRIL 2009 KASHMIR UZMA**

# کشمیری مسلمانو! میری اس نصیحت کو لازم پکڑو

# اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ کیا کرو

میں ایک ایسا کشمیری مسلمان ہوں جس کی تین لڑکیاں ہیں۔ چند سال پہلے میں اپنی لڑکیوں کی شادیوں کے بارے میں بہت زیادہ فکر مند تھا اس لئے کہ آج کی شادی کے بازار میں جتنا ایک لڑکی شادی پر خرچہ آتا ہے اتنا میرے پاس نہیں تھا۔ لڑکے والے درمیانہ داروں کے ذریعے اپنا زیادہ جہیز مانگنے لگے جتنا ہمارے بس میں نہیں تھا۔ اس فکر اور غم نے ان لڑکیوں کی ماں کو یعنی میری اہلیہ کو ٹی بی بیماری میں مبتلا کر دیا جس کا علاج کرتے کرتے آخر کار وہ اس دنیا سے انتقال کر گئی۔ ادھر جب ہماری وادی کشمیر میں آسان نکاح اور سادہ شادی کرانے کیلئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے قائم ہونے کا اعلان ہوا، تو ہم نے بھی اپنی لڑکیوں کے نکاح کرانے کیلئے وہاں نام درج کروائے۔ الحمدللہ، ہماری تینوں لڑکیوں کے آسان نکاح اور سادہ شادیاں ہمسفر کے ذریعے دو سالوں کے اندر اندر انجام پائیں، اور تینوں شادیوں پر بالکل کوئی خرچہ نہیں ہوا، صرف اتنا کہ جتنا میں نے اپنی لڑکیوں کو اپنی طرف سے اُن کی شادیوں پر تھوڑے سے زیورات بطور عطیہ کے اپنی مرضی سے دیے، اور کچھ نہیں۔ میں اخبار کی وساطت سے سارے کشمیر کے مسلمانوں سے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ کیا کریں۔ ورنہ کتنی غیر شادی شدہ بیٹیوں کے والدین ٹی بی جیسے بیماری میں مبتلا ہو کر ختم ہو جائیں گے۔ خدارا، میری اس نصیحت کو لازم پکڑو۔

**عبدالحمید شاہ لال بازار سرینگر**

Kashmir Uzma. 07-04-09

**07 APRIL 2009 SRINAGAR TIMES**

# کشمیری مسلمانو! میری اس نصیحت کو لازم پکڑو
# اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ کیا کرو

میں ایک ایسا کشمیری مسلمان ہوں جس کی تین لڑکیاں ہیں۔ چند سال پہلے میں اپنی لڑکیوں کی شادیوں کے بارے میں بہت زیادہ فکرمند تھا اس لئے کہ آج کے شادی کے بازار میں جتنا ایک لڑکی کی شادی پر خرچہ آتا ہے اتنا میرے پاس نہیں تھا۔ لڑکے والے درمیانہ داروں کے ذریعے اتنا زیادہ جہیز مانگنے لگے جتنا ہمارے بس میں نہیں تھا۔ اس فکر اور غم نے ان لڑکیوں کی ماں کو یعنی میری اہلیہ کو ٹی بی بیماری میں مبتلا کر دیا جس کا علاج کرتے کرتے آخر کار وہ اس دنیا سے انتقال کر گئی۔ ادھر جب ہماری وادی کشمیر میں آسان نکاح اور سادہ شادی کرانے کے لئے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کا ک سرائے سرینگر کے قائم ہونے کا اعلان ہوا تو ہم نے بھی اپنی لڑکیوں کے نکاح کرانے کے لئے وہاں نام درج کروا دیے۔ الحمد اللہ ہماری تینوں لڑکیوں کے آسان نکاح اور سادہ شادیاں ہمسفر کے ذریعے دو سالوں کے اندر اندر انجام پائیں اور تینوں شادیوں پر بالکل کوئی خرچہ نہیں ہوا، صرف اتنا کہ جتنا میں نے اپنی لڑکیوں کو اپنی طرف سے ان کی شادیوں پر تھوڑے سے زیورات بطور عطیہ کے اپنی مرضی سے دیے اور کچھ نہیں۔ پھر میں ان لڑکیوں کی ماں کی قبر پر گیا اور وہاں روتے روتے اس کی قبر کو مخاطب بنا کر کہا۔ اے اس دنیا میں رہنے والی، تیری تینوں بیٹیوں کی شادیاں اچھی طرح سے ہو گئی۔ اب تو قبر میں اچھی طرح سے آرام کرنا، میں بھی بہت جلد تم سے ملنے والا ہوں۔ میں اخبار کی وساطت سے سارے کشمیر کے مسلمانوں سے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ کیا کریں۔ ورنہ کتنی غیر شادی شدہ بیٹیوں کے والدین ٹی بی جیسی بیماری میں مبتلا ہو کر ختم ہو جائیں گے۔ خدارا میری اس نصیحت کو لازم پکڑو۔

عبدالحمید شاہ لال بازار سرینگر

07-04-09 (Srinagar times)

**04 APRIL 2009* KASHMIR UZMA**

# جب دولہا نے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ لڑکی والوں کو واپس کر دئے

ایک ایسی شادی کی منگنی کی محفل جو پیشہ ور درمیانہ دار کی وساطت سے طے پائی ہے جب اسی ہفتے یعنی 5 اپریل 2009ء کو لڑکے کے گھر پر زونی مر سرینگر میں ہو رہی تھی کہ ہمارے دفتر یعنی ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کو وہاں سے فون آیا اور کہا گیا کہ انہیں ہمسفر کے چیرمین فیاض احمد زرو کی اس وقت ضرورت آن پڑی ہے نکاح کے چند اہم ترین معاملات میں ان سے مشورہ لینا ہے، لہٰذا وہ ان کو لانے کے لئے گاڑی بھیج دیتے ہیں۔ ہمارے چیرمین صاحب وہاں جانے کے لئے تیار ہو گئے اور خوش قسمتی سے مجھے بھی ان کے ساتھ جانے کی اجازت مل گئی۔ وہاں لڑکے والوں کے گھر پہنچ جانے پر ہمیں اس کمرے میں لے جایا گیا جہاں منگنی کی محفل میں شریک سارے معزز میزبان اور معزز مہمان موجود تھے۔ وہاں نکاح اور شادی سے متعلق تین اہم مسئلے زیر بحث تھے۔ مہر کتنا اور کیا ہوگا، نکاح مجلس کہاں پر ہوگی اور شادی کے دن کھانے کی دعوت کون کرے گا اور کیا کھلائے گا۔ ہمارے چیرمین صاحب نے جب قرآن وسنت کی روشنی میں سارے مسئلوں کی وضاحت بیان فرمائی تو دونوں طرف کے لوگوں نے کہا کہ اب وہ یہ شادی سادگی کے ساتھ ہمسفر کے پروگرام کے تحت ہی انجام دیں گے۔ اس کے بعد لڑکی والوں کی طرف سے آئے ہوئے مہمانوں نے جیب میں سے سونے کی ایک انگوٹھی اور سونے کی تین پونڈ نکالے اور ہونے والے دولہا کو پیش کرنے لگے۔ دولہا نے اپنے ہاتھ پیچھے کئے اور قبول کرنے سے انکار کیا اور کہا کہ وہ اپنی شادی میں رسم ورواج کی نحوست نہیں لانا چاہتے ہیں۔ لڑکی کے بھائی نے دولہا سے کہا کہ وہ یہ چیزیں انہیں بطور تحفہ (Gift) پیش کرتے ہیں۔ مگر لڑکے نے پھر بھی لینے سے صاف انکار کیا۔ محفل میں موجود دونوں طرف کے معزز مہمانوں نے ہمسفر کے چیرمین صاحب کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اب وہ ہی اس بارے میں بھی کچھ فرمائیں۔ چیرمین صاحب نے ہونے والے دولہے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے لئے اس بارے میں حضرت نبی کریم ﷺ کی تعلیم یہ ہے کہ لڑکی والوں پر کم سے کم بار بلکہ نہ ہونے کے برابر بار ڈالا جائے، اب اگر اس دولہے صاحب نے یہ چیزیں قبول کر کے لڑکی والوں پر بوجھ ڈالا تو کل قیامت کے دن یہ حضرت آنحضرت ﷺ کو کیا جواب دیں گے۔ بس یہ سننا تھا کہ ساری محفل پر رقت طاری ہوگئی اور لڑکی والوں نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ اپنے ڈبوں میں بند کر کے واپس اپنے جیب میں رکھ دئے اور کہا کہ اس مقدس کلام کے بعد اب کسی اور بحث کی گنجائش نہیں رہی۔ ہم ایسے پاکباز اور غیرت مند نوجوانوں اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے والدین کو سلام اور مرحبا کرتے ہیں جو شادی کے موقع پر لڑکی والوں سے کوئی بھی غیر شرعی اور نازیبا مطالبہ نہیں کرتے اور نہ ہی خود اپنی شادی میں کوئی غیر اسلامی کام کرتے ہیں۔

جاری کردہ: شوکت نثار بٹ آفس انچارج (دوم) ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

موبائیل نمبر: 9419439786

(Srinagar times) (08-04-09)

**08 APRIL 2009 AFTAB**

"AFTAB" (Dated 08-04-09)

# جب دولہانے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ لڑکی والوں کو واپس کردیئے

سرینگر/ایک ایسی شادی کی منگنی کی محفل جو پیشہ وردرمیانہ دار کی وساطت سے طے پائی ہے، جب اسی ہفتے یعنی اتوار ۵ اپریل ۲۰۰۹ء کو لڑکے کے گھر پر زونی مر سرینگر میں ہورہی تھی، کہ ہمارے دفتر یعنی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کو وہاں سے فون آیا اور کہا گیا کہ انہیں ہمسفر کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب کی اس وقت ضرورت آن پڑی ہے، نکاح کے چند اہم ترین معاملات میں اُن سے مشورہ لینا ہے، لہذا وہ اُن کو لانے کے لئے گاڑی بھیج دیتے ہیں، ہمارے چیرمین صاحب وہاں جانے کے لئے تیار ہوگئے، اور خوش قسمتی سے مجھے بھی اُن کے ساتھ جانے کی اجازت مل گئی، وہاں لڑکے والوں کے گھر پہنچ جانے پر ہمیں اُس کمرے میں لے جایا گیا جہاں منگنی کی محفل میں شریک سارے معزز میزبان اور معزز مہمان موجود تھے، وہاں نکاح اور شادی سے متعلق تین اہم مسلے زیر بحث تھے، مہر کتنا اور کیا ہوگا، نکاح مجلس کہاں پر ہوگی، اور شادی کے دن کھانے کی دعوت کون کرے گا اور کیا کھلائے گا، ہمارے چیرمین صاحب نے جب قرآن وسنت کی روشنی میں سارے مسلوں کی وضاحت بیان فرمائی، تو دونوں طرف کے لوگوں نے کہا کہ اب وہ یہ شادی سادگی کے ساتھ ہمسفر کے پروگرام کے تحت ہی انجام دیں گے۔

اس کے بعد لڑکی والوں کی طرف سے آئے ہوئے مہمانوں نے جیب میں سے سونے کی ایک انگوٹھی اور سونے کی تین لونڈ نکالے اور ہونے والے دولہا کو پیش کرنے لگے، دولہا نے اپنے ہاتھ پیچھے کئے اور قبول کرنے سے انکار کیا اور کہا کہ وہ اپنی شادی میں رسم ورواج کی نحوست نہیں لانا چاہتے ہیں، لڑکی کے بھائی نے دولہا سے کہا کہ وہ یہ چیزیں اُنہیں بطور تحفہ (گفٹ) پیش کرتے ہیں، مگر لڑکے نے پھر بھی لینے سے صاف انکار کیا، محفل میں موجود دونوں طرف کے معزز مہمانوں نے ہمسفر کے چیرمین صاحب کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ اب وہ ہی اس بارے میں کچھ فرمائیں، چیرمین صاحب نے ہونے والے دولہے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے لئے اس بارے میں حضرت نبی کریم ﷺ کی تعلیم یہ ہے کہ لڑکی والوں پر کم سے کم بار بلکہ نہ ہونے کے برابر ڈالا جائے، اب اگر اس دولہے صاحب نے یہ چیزیں قبول کرکے لڑکی والوں پر بوجھ ڈالا، تو کل قیامت کے دن یہ حضرت آنحضرت ﷺ کو کیا جواب دیں گے، بس یہ سننا تھا کہ ساری محفل پر رقت طاری ہوگی، اور لڑکی والوں نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے سونے کی آنگوٹھی اور پونڈ اپنے ڈبوں میں بند کرکے واپس اپنے جیب میں رکھ دیئے، اور کہا کہ اس مقدس کلام کے بعد اب کسی اور بحث کی گنجایش نہیں رہی، ہم ایسے پاکباز اور غیرت مند نوجوانوں اور اُن کے ساتھ تعاون کرنے والے والدین کو سلام اور مرحبا کرتے ہیں، جو شادی کے موقع پر لڑکی والوں سے کوئی بھی غیر شروع اور ناز یبا مطالبہ نہیں کرتے۔ اور نہ ہی اپنی شادی میں کوئی غیر اسلامی کام کرتے ہیں

جاری کردہ: شوکت نثار بٹ

آفس انچارج (دوم) ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر موبائل فون:9419439786

**08 APRIL 2009 KASHMIR UZMA**

# جب دولہا نے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ لڑکی والوں کو واپس کر دئے

سرینگر: ایک ایسی شادی کی منگنی کی محفل جو پیشہ ور درمیانہ دار کی وساطت سے طے پائی ہے جب اسی ہفتے یعنی اتوار 5 اپریل 2009ء کو لڑکے کے گھر زونی مر سرینگر میں ہو رہی تھی کہ ہمارے دفتر یعنی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کو وہاں سے فون آیا اور کہا گیا کہ انہیں ہمسفر کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب کی اس وقت ضرورت آن پڑی ہے نکاح کے چند اہم ترین معاملات میں اُن سے مشورہ لینا ہے، لہٰذا وہ اُن کو لانے کیلئے گاڑی بھیج دیتے ہیں۔ ہمارے چیرمین صاحب وہاں جانے کیلئے تیار ہوگئے اور خوش قسمتی سے مجھے بھی اُن کے ساتھ جانے کی اجازت مل گئی۔ وہاں لڑکے والوں کے گھر پہنچ جانے پر ہمیں اُس کمرے میں لے جایا گیا جہاں منگنی کی محفل میں شریک سارے معزز میزبان اور معزز مہمان موجود تھے۔ وہاں نکاح اور شادی سے متعلق تین اہم مسئلے زیر بحث تھے۔ مہر کتنا اور کیا ہوگا، نکاح مجلس کہاں پر ہوگی اور شادی کے دن کھانے کی دعوت کون کرے گا۔ اور کیا کھلائے گا۔ ہمارے چیرمین صاحب نے جب قرآن وسنت کی روشنی میں سارے مسئلوں کی وضاحت بیان فرمائی، تو دونوں طرف کے لوگوں نے کہا کہ اب وہ یہ شادی سادگی کے ساتھ ہمسفر کے پروگرام کے تحت ہی انجام دیں گے۔ اس کے بعد لڑکی والوں کی طرف سے آئے ہوئے مہمانوں نے جیب میں سے سونے کی ایک انگوٹھی اور سونے کی تین پونڈ نکالے اور ہونے والے دولہا کو پیش کرنے لگے۔ دولہا نے اپنے ہاتھ پیچھے کئے اور قبول کرنے سے انکار کیا اور کہا کہ وہ اپنی شادی میں رسم ورواج کی نحوست نہیں لانا چاہتے ہیں۔ لڑکی کے بھائی نے دولہا سے کہا کہ وہ یہ چیز انہیں بطور تحفہ GIFT پیش کرتے ہیں۔ مگر لڑکے نے پھر بھی لینے سے صاف انکار کیا۔ محفل میں موجود دونوں طرف کے معزز مہمانوں نے ہمسفر کے چیرمین صاحب کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ اب وہ اس بارے میں بھی کچھ فرمائیں۔ چیرمین صاحب نے ہونے والے دولہے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کیلئے اس بارے میں حضرت نبی کریم ﷺ کی تعلیم یہ ہے کہ لڑکی والوں پر کم سے کم بار بلکہ نہ ہونے کے برابر بار ڈالا جائے، اب اگر اس دولہے صاحب نے یہ چیزیں قبول کرکے لڑکی والوں پر بوجھ ڈالا، تو کل قیامت کے دن یہ حضرت آنحضرت ﷺ کو کیا جواب دیں گے۔ بس یہ سننا تھا کہ ساری محفل پر رقت طاری ہوگی، اور لڑکی والوں نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے سونے کی انگوٹھی اور پونڈ اپنے ڈبوں میں بند کرکے واپس اپنے جیب میں رکھ دئے اور کہا کہ اس مقدس کلام کے بعد اب کسی اور بحث کی گنجائش نہیں رہی۔

ہم ایسے پاکباز اور غیرمند نوجوانوں اور اُن کے ساتھ تعاون کرنے والے والدین کو سلام اور مرحبا کرتے ہیں جو شادی کے موقع پر لڑکی والوں سے کوئی بھی غیر شرعی اور ناز یبا مطالبہ نہیں کرتے، اور نہ ہی خود اپنی شادی میں کوئی غیر اسلامی کام کرتے ہیں۔

## جاری کردہ: شوکت نثار بٹ

آفس انچارج (دوم)، ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر۔ (موبائیل فون نمبر 9419439786)